

ہے کہ قیام اور فاتحہ کے فوت ہونے کی بنا پر رکوع کی رکعت شمار نہیں ہوگی۔ صاحب
مرعاة المفاتیح فرماتے ہیں:

”والحق عندی أن من أدرك الإمام راكعًا ودخل معه في الركوع لم
تحسب له تلك الركعة“ (۱۲۹/۲)

”میرے نزدیک حق بات یہ ہے کہ جو امام کے ساتھ رکوع کی حالت میں داخل ہوا، اس کی
رکعت شمار نہیں ہوگی۔“

⑤ اس وقت اگر کوئی اجنبی آدمی موجود نہ ہو تو عورت کے لئے چہرہ کھلا رکھنا جائز ہے اور کسی
اجنبی کی موجودگی میں چہرے ڈھکا ہونا چاہئے لیکن بلا وجہ چہرہ ڈھانپنا محض تکلف ہے۔
پھر عام حالت کو حالت احرام پر قیاس کرنا درست نہیں کیونکہ حالت احرام مخصوص افعال کی
مقتضیٰ ہے۔

⑥ صحیح بخاری میں وارد ہے: ”ما أدرکتہم فصلوا وما فاتکم فأتوا“ یعنی ”جتنی نماز
امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جتنی فوت ہو جائے پوری کرو۔“ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
مقتدی امام کے فارغ ہونے کے بعد جتنی نماز پڑھتا ہے وہ اس کی پچھلی نماز ہے اور جو
امام کے ساتھ پڑھی وہ اس کی پہلی ہے۔ جب یہ پچھلی ہوئی تو بقیہ سارا عمل پچھلی جیسا ہونا
چاہئے۔ ثنائیں پڑھے گا، مزید ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا۔

⑦ صحیح قول کے مطابق ایام مخصوصہ میں عورت قرآن کو ہاتھ لگائے بغیر تلاوت کر سکتی ہے،
ممانعت کی کوئی صحیح صریح نص موجود نہیں ہے۔

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: ”فتاویٰ برائے خواتین“ ص ۹۰

قرآن و سنت کے مقابلے میں اقوال و فکرات کی تردید

کیونکہ

تمام مسلم تقاضات سے بالا تر ہو کر اس کتاب کا مطالعہ
انکشاف اور اصلاح کی طرف رہنمائی کرے گا۔
دیگر اسلامی لٹریچر کے ہمراہ مبلغ ۸۱ روپے کے ڈاک ٹکٹ
بجج کرنی سہیل انٹرپرائز فرمادیں۔
(رسیدی گٹ نہدیجین)

عزیزانِ دل صاحب۔ زمانہ سہ روزہ روزنامہ کراچی کے مدیر کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔

نٹ

محمد امجد الدین۔ محققین کی تحقیق و توثیق کے لیے
پتہ: ۱/ سید کاؤلی، سیم پور خان
پتہ: ۱/ سید کاؤلی، سیم پور خان
۶۴۲۰۰ (پاکستان)

E-Mail: 1 muhammedi_library@yahoo.com 2 muhammedi_library@hotmail.com

صلوات مستقیمہ
کی پہچان
جلد ۱
مفتاح الہدیہ
مفتاح الہدیہ